سوال

(109)معدوم چیز کا سودہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ماں ،بیٹی ،بہن ،پسوں میں دینا یا عوض یا پیٹ کا بچہ لینا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مختصر اگزارش یہ ہے کہ آزاد مرد اور آزاد عورت کو پسوں میں بیچنا شرعا جائز نہیں ہے کیونکہ وہ آزاد ہونے کی حیثیت سے کسی کی ملکیت نہیں ہیں ۔کتب احادیث میں ان کا بیچنا ممنوع ہے ۔اگر کوئی بھی مرد دنیاوی لالچ میں آکر ان کو بیچے گا تو اس کا حق ولایت ختم ہوجائے گا۔اللہ تعالی تمام مسلمانوں کو اس قبیح فعل سے بچائے ۔آمین!

اسی طرح وٹہ سٹہ یا عوض کا نکاح بھی شرعا جائز نہیں ہے ۔رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے : ((لاشغار فی الإسلام)) صحیح مسلم 'کتاب النکاح 'باب تحریم النکاح الشغار وبطلانہ 'رقم الحدیث: ٣٤٦٨.

اسی طرح پیٹ کا لکھا بھی لینا جائز نہیں ہے ۔کیونکہ جوچیز معرض وجود میں نہیں ہے اس کا عقد کرنا ہرگز جائز نہیں ہے ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 451

محدث فتویٰ